ردِ روافض (اردو)

از

حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی،
شیخ احمد سرہندی قدس سرہٗ

حق چار یار

ناشر

مدنی کتب خانہ۔ گنپت روڈ۔ لاہور

جاء الحق و زهق الباطل ان الباطل كان زهوقا

اہلسنت والجماعت کی ترجمان مفید و معتمد محقق مستند علمی پسندیدہ کتاب

ردِّ روافض

اردو

از

مجدد الف ثانی امام ربانی حضرت شیخ احمد سرہندی قدس سرہ

ترجمہ

ناشر

مدنی کتب خانہ گنپت روڈ۔ لاہور

قیمت [illegible] بار اول تعداد ایک ہزار

حق چار یار رض

خلفائے راشدین

خلیفۂ اول
حضرت ابوبکر صدیق رض

خلیفۂ دوم
حضرت عمر فاروق اعظم رض

خلیفۂ سوم
حضرت عثمان غنی رض

خلیفۂ چہارم
حضرت علی مرتضےٰ رض

مؤلفہ
امام اہلِ سنت حضرت مولانا عبد الشکور صاحب فاروقی مجددی لکھنوی

خطا کو خطائے اجتہادی کہتے ہیں جس پر عقلاً و شرعاً کسی طرح مواخذہ نہیں ہو سکتا۔

حضرت شیخ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ ازالۃ الخفا میں فرماتے ہیں۔

باید دانست کہ معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ یکے از اصحاب آنحضرت بود صلی اللہ علیہ وسلم و صاحب فضیلت جلیلہ در زمرۂ صحابہ رضوان اللہ علیہم زنہار در حق او سوءِ ظن نکنی و در ورطۂ سب او نیفتی تا مرتکب حرام نشوی۔	جاننا چاہیئے کہ معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابیؓ تھے اور زمرۂ صحابہ میں بڑی فضیلت والے تھے۔ خبردار اُن کے حق میں بدگمانی نہ کرنا اور ان کی بدگوئی میں پڑ کر فعل حرام کے مرتکب نہ بننا۔

حضرت معاویہ ابتداء تو باغی تھے مگر حسن بن علی رضی اللہ عنہ کی صلح و بیعت کے بعد وہ بلاشبہ خلیفۂ برحق ہو گئے۔

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے متعلق ہماری کتاب ترجمہ تطہیر الجنان کو دیکھنا چاہیئے کہ وہ اس مرض کے لئے انشاء اللہ شفائے کامل ہے۔

عقیدہ نمبر ۱۲ صحابہ کرام۔ خصوصاً مہاجرینؓ و انصارؓ سے بدگمانی رکھنا اُن کو بُرا کہنا قرآن مجید کی صریح مخالفت اور شریعت الٰہیہ کی کھلی ہوئی بغاوت ہے ایسے شخص کے حق میں کفر کا اندیشہ ہے۔

ف۔ فرقۂ روافض جو تمام صحابہ کرامؓ حتیٰ کہ مہاجرینؓ و انصارؓ کی بدگوئی کرتا ہے اور ہجرت و نصرت کو فضیلت کی چیز نہیں کہتا۔ گو یہ صریح خلاف قرآن ہے۔[1]

---

[1] جملہ رسالہ تفسیر آیات مدح مہاجرینؓ دیکھئے جس میں دس آیات قرآنیہ کی تفسیر ہے

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۴۰)

قرآن مجید کی ہے اور اس کا لازم نتیجہ یہ ہے کہ قرآن شریف اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت اور دلائل نبوت مشکوک[1] ہو جائیں گے لیکن اس بناء پر ان کو کافر کہنا خلاف احتیاط ہے۔ اہل سنّت کا مسلک یہ ہے کہ جب تک صریح انکار ضروریات دین کا نہ ہو اس وقت تک کسی کلمہ گو کو کافر نہ کہنا چاہیے امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں لا نکفر احدا من اهل القبلة یعنی ہم اہل قبلہ میں[2] سے کسی کو کافر نہیں کہتے۔

روافض کا کفر اس بنیاد پر قطعی ہے کہ وہ قرآن مجید کی تحریف[3] کے قائل ہیں

(بقیہ حاشیہ صد ۱) اس سے معلوم ہوگا کہ قرآن شریف میں کیسے عظیم الشان فضائل مہاجرین و انصار کے ہیں اور کس صراحت کے ساتھ ہیں۔

[1] قرآن شریف کے کتاب اللہ ہونے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نبوت اور دلائل نبوت کے چشم دید گواہ صحابہ کرام خصوصاً مہاجرین و انصار ہیں۔ انہیں نے اور ان کے تابعین نے تمام دنیا کے سامنے اس بات کی عینی شہادت دی کہ یہ قرآن وہی کتاب ہے جس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کتاب اللہ فرماتے تھے اور یہ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلان نبوت کو ہم نے اپنے کانوں سے سنا اور آپ کے معجزات اور دلائل نبوت کو اپنی آنکھوں سے دیکھا اور ظاہر ہے کہ جب کسی واقعہ کے چشم دید گواہ مجروح کر دیئے جائیں تو وہ واقعہ مشکوک بلکہ واجب التکذیب ہو جاتا ہے۔

[2] اہل قبلہ کا یہ مطلب نہیں ہے کہ قبلہ یعنی کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھ لے یا کعبہ کا قبلہ ہونا مان لے۔ یہ بات تو کفار مکہ میں بھی موجود تھی۔ بلکہ اہل قبلہ کا مطلب یہ ہے کہ اس قبلہ کی جو ملت ہے۔ اس ملت کے تمام ضروریات کو مانتا ہو جیسا کہ علامہ علی قاری لکھتے (آئندہ صفحہ پر)

اور معاذ اللہ اس کو اصلی قرآن نہیں مانتے۔

یہ بارہ عقیدے جو بیان کئے گئے اہل سنّت وجماعت کے لئے نہایت ضروری ہیں۔ ان میں سے اکثر وبیشتر عقیدے وہ ہیں جن کا ماخذ قرآن مجید ہے حق تعالیٰ ہم سب کو ان پاک عقائد پر استقامت عطا فرمائے۔ آمین۔

(بقیہ حاشیہ صہ ۱۳) شرح فقہ اکبر میں تصریح فرمائی ہے ۱۲

سه ہماری کتاب تنبیہ الحائرین اور ازالۃ الشین دیکھو۔ اس میں یہ مسئلہ مفصل ملے گا کہ کتب شیعہ میں زائد از دو ہزار روایات تحریف قرآن کی ہیں اور کوئی شیعہ آج تک منکر تحریف نہیں ہوا نہ ہو سکتا ہے گنتی کے چار شخص ان میں منکر تحریف کہے جاتے ہیں مگر ان کا انکار از راہ تقیہ ہے۔

(۴) دیوبندی اکابر کے مرشد اعلیٰ حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی قدس سرہٗ کے حسب ذیل اشعار بعنوان "در مدح چہار یار کرامؓ" اہل سنت کے لئے بصیرت افزا ہیں :-

پڑھ تو امداد اس پہ صلوٰت و سلام
آل اور اصحاب پر اسکے تمام

چار یار اس کے ہیں چاروں حامی حق
ساری امت پر وہ رکھتے ہیں سبق

ہیں ابوبکرؓ و عمرؓ، عثمانؓ، علیؓ
دوست پیغمبر کے اور حق کے ولی

چاروں پیغمبر کے ہیں برحق وزیر
ملک اسلام ان سے ہے رونق پذیر

زیب ایوان شریعت ہیں یہ چار
رونق باغ طریقت ہیں یہ چار

ہیں یہ ملک معرفت کے شہریار
ہیں حقیقت کے چمن کی یہ بہار

قلعہ دیں کی ہیں یہ دیوار چار
ملت حق کی ہیں یہ انہار چار

ہیں طریق حق کے چاروں رہنموں
ہیں یہ ایوان خلافت کے ستون

ہیں یہ ملک دین کی سرحد چار
جو ہو باہر ان سے ہے مردود و خوار

بحر وحدت میں ہیں چاروں غوطہ زن
ہے حقیقت ایک ظاہر چار تن

جو کہ دو سمجھے انہیں احول ہے وہ
رد جہاں میں بے شبہ بیکل ہے وہ

جو کوئی ان سے ہوا بد اعتقاد
ہے وہ دو عالم میں بے شک نامراد

جو ہیں اہل بیت اور آل رسول
گلشن دیں کے ہیں سب مقبول پھول

ہے ہر اک ان سب کا بے شک بے یقین
مغز ملت، جان ایماں، شرح دین

جس قدر ہو ان سے الفت میں کمی
اس قدر ہے دین و ملت میں کمی

ایک کا بھی ان سے جو بدخواہ ہو
راہ حق سے بے شبہ گمراہ ہو

جتنے ہیں اصحاب پیغمبر تمام
ہے ہر اک نجم ہدایت والسلام

اک صحابی سے بھی گر ہو سوئے ظن
ہے وہ بے شک لائق گردن زدن